سوال

(999) بارش اور آندھی میں مغرب عشاء جمع کرنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بارش اور آندھی کی صورت میں شام کی نماز کے ساتھ عشاء کو ملا کر پڑھا جا سکتا ہے ؟ کیونکہ آج کل راستے میں بہت سا پانی اور کیچڑ جمع ہونے کی صورت میں مسجد میں آنا مشکل ہو جاتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بارش وغیرہ کے موقع پر مؤذن کو چاہیے، کہ اذان میں

'صَلُّوافِي بُيُوتِكُم' (صحيح البخاري، بَابُ الرُّخصَةِ إِن لَم يَحضُرِ الجُمُعَةَ فِي المَطَرِ، رقم: ٩٠١) کہہ کر لوگوں کو گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت دے۔ ایسے موقع پر دو نمازوں کو جمع کرنے کا بھی جواز ہے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ رسول ا ﷺ نے خوف اور بارش کے بغیر ظہر اور عصر کی نماز اور مغرب اور عشاء کی نماز مدینہ میں جمع کر کے پڑھی۔

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ صاحب ''منتقی الاخبار'' فرماتے ہیں: کہ یہ حدیث اپنے مفہوم سے بارش، خوف اور بیماری کی وجہ سے نمازوں کے جمع کرنے پر دلالت کرتی ہے: باب جمیع المقیم للمطر، او غیرہ۔

اور امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'قَالَ بَعضُ اَهلِ العِلمِ: تُجمَعُ بَينَ الصَّلٰوتَينِ فِي المَطَرِ، وَبِهٖ قَالَ الشَّافِعِيُّ، وَاَحمَدُ۔'

یعنی ''بعض اہلِ علم بارش میں دو نمازیں جمع کرنے کے قائل ہیں۔ امام شافعی اور امام احمد نے اسی مسلک کو اختیار کیا ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی